الاحسان فی تقریب صحیح ابن حبان

4

جہانگیری

صحیح ابن حبان

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالی معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
اردو بازار ۰ لاہور

الاحسان في تقریب صحیح ابن حبان

جہانگیری

صحیح ابن حبان

4

تصنیف

امام ابو حاتم محمد بن حبان تمیمی بستی

ترجمہ

ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

ادام اللہ تعالیٰ معالیہ وبارک ایامہ ولیالیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ———— صحیح ابن حبان

مترجم ———— ابو العلاء محمد محی الدین جہانگیر

کمپوزنگ ———— ورڈز میکر

باہتمام ———— ملک شبیر حسین

سن اشاعت ———— مارچ 2014ء

سرورق ———— اے ایف ایس ایڈورٹائزر لاہور 0322-7202212

طباعت ———— اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ———— روپے

هو القادر

شبیر برادرز

زبیدہ سنٹر ۴۰۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37246006

شبیر برادرز اردو بازار لاہور

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

44
44

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی اکرم ﷺ کو سنا آپ نے مدینہ منورہ کو "طابہ" کا نام دیا ہے۔

ذِكْرُ اجْتِمَاعِ الْإِيمَانِ وَانْضِمَامِهِ بِالْمَدِينَةِ

ایمان کا مدینہ منورہ میں اکٹھا ہونا اور اس میں رچ بس جانا

3727 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ الْاَصْبَغِ بْنِ عَامِرٍ التَّنُوخِيُّ بِمَنْبِجَ، حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ الطَّائِيُّ، حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ، حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): اِنَّ الْاِيمَانَ لَيَارِزُ اِلَى الْمَدِينَةِ، كَمَا تَارِزُ الْحَيَّةُ اِلٰى جُحْرِهَا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں: نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے:

"بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف یوں پلٹ آئے گا، جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف پلٹتا ہے"۔

ذِكْرُ اجْتِمَاعِ الْإِيمَانِ بِمَدِينَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایمان کا نبی اکرم ﷺ کے شہر میں اکٹھے ہونے کا تذکرہ

3728 - (سند حدیث): اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَرُوبَةَ بِحَرَّانَ، حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ زِيَادٍ السُّوسِيُّ، حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

3727– أحمد بن حرب الطائي: صدوق روى له النسائي، ومن فوقه من رجال الشيخين، إلا أن يحيى بن سليم وهو الطائفي– قال عنه النسائي: وهو منكر الحديث عن عبيد الله بن عمر .وأخرجه البزار 1182 عن الحسن بن يونس، عن يحيى بن سليم، بهذا الإسناد، وقال: تفرد به يحيى بن سليم عن عبيد الله، ورواه غيره عن عبيد الله، عن خبيب، عن حفص، عن أبي هريرة، وهو الصواب .ونقل الحافظ في الفتح: 4/112 قول البزار، وقال: وهو كما قال، وهو ضعيف في عبيد الله بن عمر، يعني يحيى بن سليم، وانظر الحديث الآتي عند المؤلف .وأخرج مسلم 146 في الإيمان: باب بيان ان الإسلام بدأ غريباً وسيعود غريباً، وأنه يأرز بين المسجدين، من طريق محمد بن رافع والفضل بن سوار، عَنِ ابْنِ عُمَرَ عن النبي صلى الله عليه وسلم قال: "إن الإسلام بدأ غريباً وسيعود غريباً كما بدأ، وهو يأرز بين المسجدين كما تأرز الحية في جحرها"، والمسجدان هما: مسجد مكة، ومسجد المدينة . وفي الباب عن سعد بن أبي وقاص عند أحمد 1/184، وعن عبد الرحمٰن بن سنة عنده أيضاً 4/73–74 بمثل حديث ابن عمر عند مسلم .وعن عمرو بن عوف بن زيد بن مِلْحة عند الترمذي 2630 بلفظ: "إن الدين ليأرز إلى الحجاز كما تأرز الحية إلى جحرها"، وقال الترمذي: هذا حديث حسن صحيح .

3728– إسناده صحيح . صالح بن زياد السوسي: ثقة، روى له النسائي، ومن فوقه ثقات من رجال الشيخين، وأخرجه مسلم 147 في الإيمان: باب بيان أن الإسلام بدأ غريباً وسيعود غريباً، وأنه يأرز بين المسجدين، وابن ماجه 3111 في المناسك: باب فضل المدينة، عن ابن أبي شيبة، عن ابن نمير، بهذا الإسناد .وأخرجه أحمد 2/422 والبخاري 1876 في فضائل المدينة: باب الإيمان يأرز إلى المدينة، من طريقين عن عبيد الله بن عمر، به، وانظر ما بعده .

(متن حدیث): إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

توضیح مصنف: قَالَ أَبُوْ حَاتِمٍ: قَوْلُهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ يُرِيدُ بِهِ أَهْلَ الْإِيمَانِ، وَذٰلِكَ أَنَّ الْمَدِيْنَةَ خَشِنَةٌ قَفِرَةٌ ذَاتُ بَسَابِسَ وَدَكَادِكَ، مَنَعَ اللّٰهُ جَلَّ وَعَلَا عَنْهَا طَيِّبَاتِ اللَّذَّاتِ فِي الْأَعْيُنِ وَالْأَنْفُسِ، وَقَدَّرَ فِيهَا أَقْوَاتَهَا لِمَنْ طَلَبَ اللّٰهَ وَالدَّارَ الْآخِرَةَ، فَلَا يَرْكَنُ إِلَيْهَا إِلَّا كُلُّ مُشَمِّرٍ، عَنْ هٰذِهِ الْفَانِيَةِ الزَّائِلَةِ، وَلَا قَطَنَهَا إِلَّا كُلُّ مُنْقَلِعٍ بِكُلِّيَّتِهِ إِلَى الْآخِرَةِ الدَّائِمَةِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ' نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان نقل کرتے ہیں:

''بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف یوں پلٹ آئے گا جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف پلٹتا ہے''۔

(امام ابن حبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:): نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان ''ایمان مدینہ منورہ کی طرف سمٹ آئے گا'' اس سے مراد اہل ایمان ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے: مدینہ منورہ ایک خشک علاقہ ہے جہاں خشک زمین اور ریت کے ٹیلے زیادہ ہیں یہاں اللہ تعالیٰ نے وہ چیزیں نہیں رکھی ہیں جو آنکھوں اور جان کو لذیذ اور پاکیزہ محسوس ہوتی ہیں جو شخص اللہ تعالیٰ اور آخرت کے گھر کی طلب کا ارادہ کرتا ہے اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہاں خوراک رکھی ہے۔ اس لئے مدینہ منورہ کی طرف صرف وہی شخص مائل ہوسکتا ہے' جو اس فنا ہونے والی اور زائل ہو جانے والی دنیا سے لاتعلق ہو اور اس کی طرف وہی شخص راغب ہوسکتا ہے' جو مکمل طور پر ہمیشہ رہنے والی آخرت کی طرف متوجہ ہو۔

ذِكْرُ شَهَادَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْإِيمَانِ لِمَنْ سَكَنَ مَدِيْنَتَهُ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اس شخص کے حق میں ایمان کی گواہی دینے کا تذکرہ جو مدینہ منورہ میں رہائش اختیار کرتا ہے

3729 - (سند حدیث): أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

(متن حدیث): إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِيْنَةِ، كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:

''بے شک ایمان مدینہ منورہ کی طرف یوں پلٹ آئے گا' جس طرح سانپ اپنے بل کی طرف جاتا ہے''۔

3729– إسناده صحيح على شرط الشيخين، وهو مكرر ما قبله، أبو أسامة: هو حماد بن أسامة، وهو في مصنف ابن أبي شيبة 12/181 ومن طريقه أخرجه مسلم 147 في الإيمان: باب بيان أن الإسلام بدأ غريباً وسيعود غريباً وأنه يأرز بين المسجدين، وابن ماجه 3111 في المناسك: باب فضل المدينة .وأخرجه حمد 2/286 عن أبي أسامة بهذا الإسناد .